احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 15 دسمبر 2007ء 4 ذی الحج 1428 ہجری 15 فتح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 284

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بہشت اور دوزخ کی حقیقت

ایمان کے انواعِ اولیہ بھی سات ہیں اور ایک اور آخری درجہ ہے جو موہبت الٰہی سے عطا کیا جاتا ہے۔ اس لئے بہشت کے بھی سات ہی دروازے ہیں اور آٹھواں دروازہ فضل کے ساتھ کھلتا ہے۔ غرض یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بہشت اور دوزخ جو اس جہان میں موجود ہوں گی، وہ کوئی نئی بہشت و دوزخ نہ ہوگی بلکہ انسان کے ایمان اور اعمال ہی کا وہ ایک ظل ہیں اور یہی اس کی سچی فلاسفی ہے۔ وہ کوئی ایسی چیز نہیں جو باہر سے آ کر انسان کو ملے گی، بلکہ انسان کے اندر ہی سے وہ نکلتی ہیں۔ مومن کے لئے ہر حال میں اسی دنیا میں بہشت موجود ہوتا ہے۔ اسی عالم کا بہشت موجود دوسرے عالم میں اس کے لئے بہشت موعود کا حکم رکھتا ہے۔ پس یہ کیسی سچی اور صاف بات ہے کہ ہر ایک کا بہشت اس کا ایمان اور اعمال صالحہ ہیں۔ جن کی اس دنیا میں لذت شروع ہو جاتی ہے اور یہی ایمان اور اعمال دوسرے رنگ میں باغ اور نہریں دکھائی دیتی ہیں۔ میں سچ کہتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ اسی دنیا میں باغ اور نہریں نظر آتی ہیں اور دوسرے عالم میں بھی باغ اور نہریں کھلے طور پر محسوس ہوں گی۔ اسی طرح پر جہنم بھی انسان کی بے ایمانی اور بداعمالی کا نتیجہ ہے۔ جیسے جنت میں انگور انار وغیرہ پاک درختوں کی مثال دی ہے، ویسے ہی جہنم میں زقوم کے درخت کا وجود بتایا ہے اور جیسے بہشت میں نہریں، سلسبیل اور زنجبیلی اور کافوری نہریں ہوں گی۔ اسی طرح جہنم میں گرم پانی اور پیپ کی نہریں بتائی ہیں۔ ان پر غور کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ جیسے ایمان منکسر المزاجی اور اپنی رائے کو چھوڑ دینے سے پیدا ہوا ہے۔ اسی طرح پر بے ایمانی تکبر اور انانیت سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے اس کے نتیجہ میں زقوم کا درخت دوزخ میں ہوا اور وہ بداعمالیاں اور شوخیاں جو اس تکبّر اور خود بینی سے پیدا ہوتی ہیں وہ وہی کھولتا ہوا پانی یا پیپ ہوگی۔ جو دوزخیوں کو ملے گی۔

اب یہ کیسی صاف بات ہے کہ جیسے بہشتی زندگی اسی دنیا سے شروع ہوتی ہے اسی طرح پر دوزخ کی زندگی بھی یہاں ہی سے انسان لے جاتا ہے۔ جیسا کہ دوزخ کے باب میں فرمایا۔.......... (الھمزۃ 7،8) دوزخ وہ آگ ہے جو خدا کا غضب اس کا منبع ہے اور وہ گناہ سے پیدا ہوتی ہے اور پہلے دل پر غالب ہوتی ہے۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس آگ کی جڑ وہ ہموم غموم اور حسرتیں ہیں جو انسان کو آ گھیرتی ہیں، کیونکہ تمام روحانی عذاب پہلے دل سے ہی شروع ہوتے ہیں۔ جیسے تمام روحانی سروروں کا منبع بھی دل ہے اور دل ہی سے شروع ہونے بھی چاہئیں۔ کیونکہ دل ہی ایمان یا بے ایمانی کا منبع ہے ایمان یا بے ایمانی کا شگوفہ بھی پہلے دل ہی سے نکلتا ہے اور پھر تمام بدن اور اعضاء پر اس کا عمل ہوتا ہے اور سارے جسم پر محیط ہو جاتا ہے۔ پس یاد رکھو کہ بہشت اور دوزخ اسی دنیا سے انسان ساتھ لے جاتا ہے اور یہ بات بھولنی نہ چاہئے کہ بہشت اور دوزخ اس جسمانی دنیا کی طرح نہیں بلکہ ان دونوں کا مبداء اور منبع روحانی امور ہیں۔

(ملفوظات جلداول ص 573)

جنتی صحابہؓ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

گزشتہ رات میں جنت میں داخل ہوا تو دیکھا کہ جعفر ملائکہ کے ساتھ محو پرواز ہے اور حمزہ ایک تخت پر ٹیک لگائے ہوئے ہے رسول اللہؐ نے اسی طرح کئی اور صحابہ کا بھی ذکر کیا۔

(الکامل فی ضعفاء الرجال ۔ابن عدی۔جلد3صفحہ 339)

مکرم ہمایوں وقار صاحب

شیخوپورہ راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جارہی ہے کہ مکرم ہمایوں وقار صاحب ابن مکرم سعید احمد ناصر صاحب شیخوپورہ کو 7 دسمبر 2007ء کو ان کی دکان پر فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔

مرحوم کا گارمنٹس کا کاروبار تھا۔ مرحوم اپنی دکان پر تھے کہ ایک نوجوان آیا اور آتے ہی پسٹل کے دو فائر کئے اور فرار ہوگیا۔ وقوعہ کے بعد ان کو فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا مگر نصف گھنٹہ بعد وفات پاگئے۔

قانونی کارروائی کے بعد اگلے روز مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم انتہائی مخلص، شریف النفس اور نیک سیرت خادم تھے۔ کسی سے کوئی عداوت نہ تھی ۔ مرحوم کی نماز جنازہ مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔

بوقت وفات مرحوم کی عمر 33 سال تھی۔ مرحوم کو خدام الاحمدیہ میں مختلف عہدوں پر کام کی توفیق ملی۔ بوقت وفات ناظم تربیت نومبائعین ضلع تھے۔ مرحوم کے دادا مکرم نور محمد صاحب خوشنویس کو تفسیر کبیر کی کتابت کا شرف حاصل تھا۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ جملہ پسماندگان اور والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(ناظر امور عامہ)

سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد

مکرم ڈاکٹر مرزا مغفور احمد صاحب سرجیکل سپیشلسٹ امریکہ سے تشریف لائیں گے اور فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 23 تا 30 دسمبر 2007ء مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب و خواتین جو ان کی خدمات سے استفادہ کرنے کی خواہشمند ہوں ہسپتال تشریف لاکر پرچی روم سے اپنی پرچی بنوا لیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 463

عرفانی سائنس کی تجربہ گاہ اور اس کے پُرکیف مشاہدات

عرفانی سائنس جس سے ماموزمانہ حضرت مسیح موعود (1835ء۔ 1908ء) نے ثریا سے لاکر دوبارہ اقوام وامم کو متعارف کرایا الہام ہے جس کا مرکز دل ہے۔اس سائنس کے پُرکیف مشاہدات آپ ہی کے قلم مبارک سے سپرد قرطاس کئے جاتے ہیں۔

''ہم اب بھی خداتعالیٰ کا قانون قدرت مشاہدہ کرتے ہیں جس مشاہدہ کے ہم خود گواہ رؤیت ہیں کہ یہی سنت اور قانون قدرت ہے کہ خدا کا کلام مع الفاظ دل پر نازل ہوتا اور زبان پر جاری ہوتا ہے وہ صرف مفہوم نہیں ہوتا بلکہ اس کے ساتھ لفظ بھی ہوتے ہیں اور جیسا کہ خدا کا فعل بے نظیر ہے ایسا ہی وہ خدا کا کلام بھی بے مثل ہوتا ہے اس طرح پر کہ نہایت درجہ کی بلاغت فصاحت کے ساتھ امور غیبیہ سے بھرا ہوا ہوتا ہے اور اس کے اندر ایک طاقت اور برکت اور کشش ہوتی ہے جو اپنی طرف کھینچتی ہے اور ایک نور ہوتا ہے جو تاریکی کو دور کرتا ہے اور پیروی کرنے والے کو اس نور سے منور کرتا ہے اور اس کو خدا سے نزدیک کردیتا ہے۔''

(چشمہ معرفت۔روحانی خزائن جلد23 صفحہ 95)

مادی اور الہامی غنودگی میں امتیاز

اس ضمن میں حضرت اقدس نے یہ انکشاف بھی فرمایا

''طبعی تحقیق کے لحاظ سے نیند آنے کے اسباب محض مادی ہیں اور جب وہ کم ہوجاتے ہیں تو نیند بھی کم ہوجاتی ہے اور ان کے بحال کرنے کے لئے مسکن دماغ اور مرطب چیزیں استعمال کرتے ہیں جیسے برومائڈ اور روغن خشخاش اور روغن تخم کدو اور روغن بادام وغیرہ۔مگر مکالمہ الٰہیہ کے وقت میں جو انسان کو ایک قسم کی نیند اور غنودگی آتی ہے جس غنودگی کی حالت میں خدا کا کلام دل پر نازل ہوتا ہے وہ غنودگی اسباب مادیّہ کی حکومت اور تاثیر سے بالکل باہر ہے اور اس جگہ طبعی کے تمام اسباب اور علل معطل اور بیکار رہ جاتے ہیں مثلاً جب ایک صادق انسان جس کا درحقیقت خداتعالیٰ سے محبت اور وفا کا تعلق ہے اپنے اس جوش تعلق میں اپنے رب کریم سے کسی حاجت کے متعلق کوئی سوال کرتا ہے تو ایسا ہوتا ہے کہ وہ ابھی اسی دعا میں مشغول ہوتا ہے کہ ناگاہ ایک غنودگی اس پر طاری ہوجاتی ہے اور ساتھ ہی آنکھ کھل جاتی ہے تو کیا دیکھتا ہے کہ اس سوال کا جواب اس غنودگی کے پردہ میں نہایت فصیح بلیغ الفاظ میں اس کو مل جاتا ہے وہ الفاظ اپنے اندر ایک شوکت اور لذت رکھتے ہیں اور ان میں الوہیت کی طاقت اور قوت چمکتی ہوئی محسوس ہوتی ہے اور میخ آہنی کی طرح دل کے اندر دھنس جاتے ہیں اور وہ الہامات اکثر غیب پر مشتمل ہوتے ہیں اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب ایک سوال کے بعد وہ صادق بندہ اسی پہلے سوال کے متعلق کچھ اور عرض کرنا چاہتا ہے یا کوئی نیا سوال کرتا ہے تو پھر غنودگی اس پر طاری ہوجاتی ہے اور ایک سیکنڈ تک یا اس سے بھی کمتر حالت میں وہ غنودگی کھل جاتی ہے اور اس میں سے پھر ایک پاک کلام نکلتا ہے جیسے ایک میوہ کے غلاف میں سے اس کا مغز نکلتا ہے جو نہایت لذیذ اور پرشوکت ہوتا ہے۔اسی طرح وہ خدا جو نہایت کریم اور رحیم اور اخلاق میں سب سے بڑھا ہوا ہے ہر ایک سوال کا جواب دیتا ہے۔''

(چشمہ معرفت۔روحانی خزائن جلد23 صفحہ 111)

دریائے نور میں غرقابی

اسی طرح اپنے بے شمار تجربات کی بناء پر یہ بھی ارشاد فرماتے ہیں۔

''ہمارا تجربہ ہے کہ تھوڑی سی غنودگی ہوکر اور بعض اوقات بغیر غنودگی کے خدا کا کلام ٹکڑہ ٹکڑہ ہوکر زبان پر جاری ہوتا ہے جب ایک ٹکڑہ ختم ہوچکتا ہے تو حالت غنودگی جاتی رہتی ہے پھر ملہم کے کسی سوال سے یا خود بخود خداتعالیٰ کی طرف سے دوسرا ٹکڑہ الہام ہوتا ہے اور وہ بھی اسی طرح کہ تھوڑی غنودگی وارد ہوکر زبان پر جاری ہوجاتا ہے اسی طرح بسا اوقات ایک ہی وقت میں تسبیح کے دانوں کی طرح نہایت بلیغ فصیح لذیذ فقرے غنودگی کی حالت میں زبان پر جاری ہوتے جاتے ہیں اور ہر ایک فقرہ کے بعد غنودگی دور ہوجاتی ہے اور وہ فقرے .... اکثر علوم غیبیہ پر مشتمل ہوتے ہیں۔ان میں ایک شوکت ہوتی ہے اور دل پر اثر کرتے ہیں اور ایک لذت محسوس ہوتی ہے اس وقت دل نور میں غرق ہوتا ہے گویا خدا اس میں نازل ہے اور دراصل اس کو الہام نہیں کہنا چاہئے۔ بلکہ یہ خدا کا کلام ہے۔''

(چشمہ معرفت طبع اول 15 مئی 1908ء صفحہ 314)

☆☆☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ناصر احمد چیمہ صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالیمن شرقی الف تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 6 دسمبر 2007ء کو خاکسار کے بیٹے مکرم نعمان احمد چیمہ صاحب (واقف زندگی) معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔نومولود کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت سفیان احمد چیمہ عطا فرمایا ہے۔عزیزم وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔اور مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب آف دارالعلوم غربی خلیل کا نواسہ ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا کرے نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

نکاح وتقریب رخصتانہ

مکرم محمد انور صاحب چیمہ کارکن طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خداتعالیٰ کے فضل سے مورخہ 4 نومبر 2007ء کو میری دو بیٹیوں کی تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔اس سے قبل مورخہ 22۔اکتوبر 2007ء کو محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مکرمہ عابدہ شمیم صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم احمد طارق صاحب باجوہ ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ صدر جماعت منڈیکے ہریاں ضلع سیالکوٹ کے ساتھ مبلغ 45 ہزار روپے حق مہر پر اور مکرمہ حافظہ سامعہ نسرین صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم ملک عطاء النور صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم ملک عبدالمجید صاحب اعوان مرحوم کے ساتھ مبلغ 50 ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ دونوں بچیاں مکرم چوہدری عطا محمد صاحب چیمہ کی پوتیاں اور مکرم چوہدری محمد احمد صاحب کی نواسیاں ہیں۔مکرم ملک عطاء النور صاحب محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی کے نواسے اور حضرت مولوی نظام الدین صاحب آف چنی گوٹھ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہردو رشتوں کو بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔آمین

ملازمت کے مواقع

اینگرو فوڈز کو پاکستان کے مختلف شہروں میں سیلز اور اکاؤنٹس میں نوجوان درکار ہیں۔درخواستیں 19 دسمبر 2007ء تک اس ویب سائٹ پر بھجوا سکتے ہیں۔

http://careers.engrofoods.com.pk

Himont کمپنی کو میل اور فی میل سیلز پروموشن آفیسرز درکار ہیں۔ درخواستیں 24 دسمبر 2007ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن لمیٹڈ کو جنرل مینیجر سیکیورٹی، ٹرینی انجینئرز اور ٹرینی سوئچ بورڈ آپریٹرز درکار ہیں۔ درخواستیں 20 دسمبر 2007ء تک اس ویب سائٹ پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

hr.recruitments@kesc.com.pk

پاکستان کونسل آف سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ لیبارٹریز کمپلیکس کراچی کو مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء ہے۔

پاکستان میڈیکل ریسرچ کونسل میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔درخواستیں 30 دسمبر 2007ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

نوٹ:۔تفصیلات کیلئے 9 دسمبر 2007ء کا انگریزی اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

مریم گرلز ہائی سکول کا اعزاز

مورخہ 5 دسمبر 2007ء کو بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے علمی وادبی مقابلہ جات برائے سال 2007ء میں سے مقابلہ مضمون نویسی بعنوان ''جابر بن حیان'' منعقدہ گورنمنٹ کوہ نور گرلز ہائی سکول فیصل آباد میں مریم گرلز ہائی سکول کی طالبہ عزیزہ حافظہ فائزہ عصمت بنت مکرم رانا محمد احمد صاحب جماعت نہم نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔قبل ازیں 25۔اکتوبر 2007ء کو عزیزہ نے ضلعی سطح پر ہونے والے مقابلہ مضمون نویسی منعقدہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول جھنگ صدر میں بھی دوئم پوزیشن حاصل کی تھی۔احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اعلیٰ اعزازات سے نوازے اور ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین!

(ہیڈمسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

کار برائے فروخت

صدر انجمن احمدیہ کے دفتر کی ایک کار ٹویوٹا کرولا 2-D ماڈل 2004 سفید رنگ برائے فروخت ہے۔خواہشمند احباب رابطہ کرسکتے ہیں۔

047-6211476-03336707579

(نظارت دعوت الی اللہ)

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

عاصم جمالی

براہین احمدیہ کے مالی معاونین

(قسط اول)

یہ امر واقعہ ہے کہ براہین احمدیہ کی عظمت وشان دائمی ہے اور جب تک دنیا قائم ہے براہین احمدیہ کے علوم و معارف کے خزائن بٹتے رہیں گے اور اس کے انوار سے قلوب روشن ہوتے رہیں گے اور یہ بھی واضح امر ہے کہ اس عظیم الشان تصنیف میں معاونت کرنے والوں کے نام بھی زندہ رہیں گے اور وہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں سے حصہ پاتے رہیں گے۔ زیر نظر مضمون میں انہی معاونین کا تذکرہ مقصود ہے۔

براہین احمدیہ کی تصنیف وطباعت کا ابتدائی دور تھا۔ حضرت مسیح موعود تہی دست تھے۔ آپ نے تائید غیبی کے لئے دعا کی۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''میں نے اسی کتاب کے لئے دعا کی کہ لوگ اس کی مدد کی طرف متوجہ ہوں تب یہی الہام شدید الکلمات جس کی میں نے ابھی تعریف کی ہے ان لفظوں میں ہوا (بالفعل نہیں) ...... جب پہلے الہام کے بعد...... ایک عرصہ گزر گیا اور لوگوں کو عدم توجہی سے طرح طرح کی دقتیں پیش آئیں اور مشکل حد سے بڑھ گئی تو ایک دن قریب مغرب کے خداوند کریم نے یہ الہام کیا ھزی الیک بجزع ...... سو میں نے سمجھ لیا کہ یہ تحریک اور ترغیب کی طرف اشارہ ہے اور یہ وعدہ دیا گیا ہے کہ بذریعہ تحریک کے اس حصہ کتاب کے لئے سرمایہ جمع ہوگا''۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 250)

پھر آپ نے فرمایا:

''اس الہام کے بعد میں نے حسب الارشاد حضرت احدیت کسی قدر تحریک کی تو تحریک کرنے کے بعد لاہور پشاور راولپنڈی کوٹلہ مالیر اور چند دوسرے مقاموں سے جس قدر اور جہاں سے خدا نے چاہا اس حصہ کے لئے چھپنا تھا مدد پہنچ گئی''۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 251)

ایسے ہی لوگوں کا تذکرہ حضور نے براہین احمدیہ کے اوائل میں بھی کیا ہے اور حکمت اس سلسلہ میں ناموں کے درج کرنے کی یہ تحریر فرمائی ہے۔

''جب تک صفحہ روزگار میں نقش افادہ اور اضافہ اس کتاب کا باقی رہے ہر یک مستفیض کہ جس کا اس کتاب سے وقت خوش ہو مجھ کو اور میرے معاونین کو دعائے خیر سے یاد کرے''۔

(روحانی خزائن جلد 1 ص 5)

حضور کے انہی معاونین کا ایک تذکرہ بغرض دعائے خیر ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔ وباللہ التوفیق

جناب نواب شاہجہان بیگم صاحبہ بالقابہا فرمانروائے بھوپال

نواب جہانگیر محمد خان کی صاحبزادی نواب سکندر بیگم کے بطن سے نواب شاہ جہان بیگم پیدا ہوئیں۔ نواب جہانگیر محمد خان نے 1844ء میں انتقال کیا اور ان کی جگہ نواب شاہ جہان بیگم کے دعاوی کو تسلیم کر لیا گیا۔

1887ء میں نواب شاہ جہاں بیگم کے شوہر نواب امراؤ دولہ بخش باقی محمد خان نے انتقال کیا اور 1868ء میں نواب سکندر بیگم صاحبہ کے انتقال پر نواب شاہ جہاں بیگم صاحبہ باضابطہ طور پر سریر آرائے سلطنت ہوئیں۔ 1871ء میں نواب شاہ جہاں بیگم صاحبہ کا عقد ثانی بمنظوری گورنمنٹ مولوی صدیق حسن خان صاحب کے ساتھ عمل میں آیا۔ جن کو بعد میں بطور اعزاز ''نواب'' کا خطاب دیا گیا اور جو اول تو ایک حد تک انتظام حکومت میں مختار رہے مگر بعد میں گورنمنٹ نے آپ کو کاروبار ریاست میں دخل دہی سے منع فرما دیا۔

نواب شاہ جہاں بیگم صاحبہ کا انتقال جون 1901ء میں ہوا۔ نواب شاہ جہاں بیگم صاحبہ کا نام حضرت مسیح موعود نے براہین احمدیہ صفحہ 3 پر ایک چوکھٹے میں پہلے نمبر ایک پر درج کیا ہے اور صفحہ نمبر 6 پر حضور تحریر فرماتے ہیں۔

''توجہ خاص جناب نواب شاہ جہاں بیگم صاحبہ کرون آف انڈیا رئیسہ دلاور اعظم طبقہ اعلائے ستارہ ہند و رئیسہ بھوپال دام اقبالہا کی بھی قابل بے انتہا شکرگزاری کے ہے کہ جنہوں نے عادات فاضلہ ہمدردی مخلوق اللہ کے تقاضا سے خریداری کتب کا وعدہ فرمایا اور مجھ کو بہت توقع ہے کہ حضرت مفتخر الیہا تائید اس کام بزرگ میں کہ جس میں صداقت اور شان و شوکت حضرت خاتم الانبیاء ﷺ کی ظاہر ہوتی ہے اور دلائل حقیقت ...... کی مثل روز روشن کے جلوہ گر ہوتی ہیں اور بندگان الٰہی کو غایت درجہ کا فائدہ پہنچایا ہے کامل توجہ فرماویں گی۔ (روحانی خزائن جلد 1 ص 6)

جناب نواب علاؤالدین احمد خان بہادر والی لوہارو

نواب صاحب لوہارو کا نام براہین احمدیہ کے صفحہ نمبر 3 پر درج ہے۔ صفحہ 11 پر حضرت فخر الدولہ نواب مرزا محمد علاؤالدین احمد خان صاحب بہادر فرماں روائے ریاست لوہارو (بابت خریداری کتاب مبلغ چالیس روپیہ جن میں سے بیس روپیہ محض بطور امانت کے لکھا گیا ہے۔

مرزا اسد اللہ خان غالب کے سسرالی رشتہ داروں میں سے سب سے زیادہ پیارے نواب علاؤالدین خان تھے۔ علائی کے والد نواب امین خان کی شادی لکھنؤ کے رسالدار نواب غضنفر الدولہ محمد وزیر بیگ عرف سینڈھو خان کی صاحبزادی سے ہوئی تھی۔ انہی ولی النساء بیگم کے بطن سے 25 اپریل 1833ء کو علائی کی دہلی میں ولادت ہوئی۔ ابتدائی تعلیم و پرورش میں غالب کا بھی حصہ رہا۔ ماں کے اثر اور غالب کی تربیت سے تشیع کی طرف میلان تھا۔ جیسا کہ غالب کے خطوط سے واضح ہوتا ہے۔ عربی، فارسی، ترکی میں مہارت پیدا کی۔ اردو فارسی میں خوب شعر کہتے تھے۔ مطالعہ کا شوق تھا۔ لوہارو میں فخر المطابع اور ''امیر الاخبار'' نامی اخبار کا سلسلہ بھی قائم کیا تھا۔ نواب امین خان نے عقد ثانی کے بعد کچھ عرصے کے لئے پہلی زوجہ سے تعلقات کم کر دیئے تھے اور علائی اپنی والدہ کے ساتھ دہلی آ گئے تھے لیکن 36 برس کی عمر میں نواب امین الدین خان نے گدی نشین کر دیا تھا۔ آخری عمر میں علائی نے انگریزوں کی خواہش سے ریاست اپنے فرزند امیر الدین خان کے حوالہ کر دی تھی۔ یہاں تک کہ 31 اکتوبر 1884ء کو رحلت کی۔ (تلامذہ غالب ص 239) غالب نے ان کو اپنا جانشین بھی بنایا تھا۔

1891ء میں حضرت مسیح موعود نے جو دہلی کا سفر کیا اس میں حضرت اماں جان، حضرت مسیح موعود کے ساتھ تھیں۔ حضرت صاحب نواب لوہارو کی کوٹھی کے اوپر جو مکان تھا اس میں ٹھہرے تھے۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب کی تبدیلی ان دنوں پٹیالہ ہو گئی تھی۔

براہین احمدیہ کے صفحہ 6 پر حضور نے نواب صاحب کا ذکر کرتے ہوئے لکھا:

''حضرت فخر الدولہ نواب مرزا محمد علاؤالدین احمد خان بہادر فرمانروائے ریاست لوہارو نے مبلغ چالیس روپیہ کہ جن میں سے بیس روپیہ محض بطور امانت کتاب کے ہیں مرحمت فرمائے اور آئندہ اس بارے میں مدد کرنے کا اور بھی وعدہ فرمایا''۔

جناب مولوی محمد چراغ علی خان صاحب بہادر نائب معتمد مدار المہام حیدرآباد دکن

مولوی چراغ علی صاحب نے کچھ رقم بطور اعانت طبع کتاب رقم بھجوائی۔ حضرت مسیح موعود نے آپ کا نام درج بالا الفاظ میں براہین احمدیہ کے صفحہ نمبر 11 پر تحریر فرمایا ہے۔

مولوی چراغ علی کے والد کا نام مولوی محمد بخش تھا۔ آپ میرٹھ اور سہارنپور میں ملازمت کرتے رہے۔ 1845ء میں پیدا ہوئے اور 15 جون 1895ء کو بمقام بمبئی انتقال کیا جہاں وہ علاج کے لئے گئے ہوئے تھے۔

نواب اعظم یار جنگ اور مولوی چراغ علی، سرسید کے تمام دوستوں میں سب سے زیادہ ذی علم بزرگ تھے۔ عربی زبان کے عالم اور فارسی کے فاضل تھے۔ انگریزی کی نہایت عمدہ لیاقت رکھتے تھے۔ لاطینی اور یونانی بھی جانتے تھے۔ عبرانی اور کالڈی سے بھی واقف تھے۔ اسلام کی حقانیت، سچائی اور دین حق کے فضائل و محاسن کے متعلق انہوں نے متعدد قابل قدر کتابیں یادگار چھوڑی ہیں۔ سرسید کے رسالہ تہذیب الاخلاق میں ان کے عالمانہ اور محققانہ مضامین نہایت قدر اور عزت کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ آپ ریاست حیدرآباد دکن میں معتمد مالیات کے معزز عہدے پر مامور تھے۔ جس کی وجہ سے سرسید کے کالج کی زبردست امداد کرتے رہتے تھے۔ ''تحقیق الجہاد'' اور ''اعظم الکلام فی ارتقاء الاسلام'' ان کی نہایت مشہور کتابیں ہیں جو انہوں نے انگریزی میں لکھی تھیں۔ پہلی کتاب کا ترجمہ مولوی غلام الحسنین نے اور دوسری کا مولوی عبدالحق نے اردو میں کیا۔

مولوی عبدالحق المعروف بابائے اردو نے مولوی چراغ علی کی کتاب اعظم الکلام فی الارتقاء الاسلام کے مقدمہ میں چند ادھورے خطوط حضرت مسیح موعود کے جو مولوی چراغ علی کے نام تھے درج کر کے یہ ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی ہے کہ حضرت مسیح موعود نے گویا مولوی چراغ علی سے براہین احمدیہ کی تصنیف میں مدد لی تھی۔

یہ امر مذکورہ خطوط کی اندرونی شہادتوں اور براہین احمدیہ کے واقعاتی شواہد سے بالبداہت غلط ہے۔ (یہ ایک الگ مضمون ہے)۔

جناب نواب نظیر الدولہ احمد علی خان صاحب بہادر بھوپال

آپ ضلع مظفر نگر کے نسل افغانان ''مرزائی خیل'' کے ایک معزز خاندان سے تھے۔ 1875ء میں آپ کی شادی نواب سلطان جہاں بیگم صاحبہ بالقابہا کے ساتھ ہوئی۔ جن کو بعد میں نواب نظیر الدولہ، احتشام الملک کا خطاب عطا ہوا۔ نواب صاحب کا انتقال 1902ء میں ہوا۔

حضرت مسیح موعود نے نواب صاحب موصوف کا ذکر فہرست معاونین مذکور براہین احمدیہ حصہ اول میں صفحہ 12 کے 14 نمبر پر دیا ہے اور ان کے نام کے آگے بابت خریداری کتاب رقم درج فرمائی ہے۔

جناب نواب علی محمد خان صاحب بہادر لدھیانہ پنجاب

نواب صاحب لدھیانہ میں رہتے تھے اور حضرت صاحب کے ساتھ بہت اخلاص رکھتے تھے۔ مگر افسوس کہ اوائل زمانہ میں ہی فوت ہو گئے۔ 1884ء میں حضور لدھیانہ تشریف لے گئے۔ اس وقت حضور کی زیارت کے لئے سٹیشن پر بہت بڑا مجمع تھا جن میں نواب علی محمد صاحب رئیس جھجر بھی تھے۔ نواب صاحب نے میر عباس علی صاحب سے کہا۔ میری کوٹھی قریب ہے اور اس کے گرد باغ بھی ہے۔ بہت لوگ حضرت صاحب کی ملاقات کے لئے آئیں گے اس لئے اگر

آپ اجازت دیں تو حضرت صاحب کو یہیں ٹھہرا لیا جاوے۔ میر صاحب نے فرمایا آج کی رات تو ان مبارک قدموں کو میرے غریب خانہ میں پڑنے دیں۔ کل آپ کو اختیار ہے۔ نواب صاحب نے کہا ہاں بہت اچھا۔ غرض حضرت صاحب کو قاضی خواجہ علی صاحب کی شکرم میں بٹھا کر محلّہ صوفیاں میں ڈپٹی امیر علی صاحب کے مکان میں اتارا گیا۔

آپ کا نام براہین احمدیہ کے صفحہ نمبر 11 پر فہرست معاونین میں نمبر 7 پر ان الفاظ میں درج ہے۔ جناب نواب علی محمد خان صاحب بہادر رئیس جھجر بشرح صدر)

جب حضرت مسیح موعود دہلی سے واپس لدھیانہ تشریف لائے تو حضور کی زیارت کے لئے سٹیشن پر اس قدر ہجوم ہوگیا تھا کہ بڑے بڑے معزز لوگ آدمیوں کی کثرت اور دھکم پیل سے زمین پر گر گئے تھے اور پولیس والے بھی عاجز آ گئے تھے کہ گرد و غبار آسمان کو جارہا تھا اور حضرت اقدس نے بھی بڑی محبت سے لوگوں کو فرمایا کہ ہم تو یہاں چوبیس گھنٹے ٹھہریں گے ملنے والے قیام گاہ پر آجائیں۔

آپ جھجر کے رئیس تھے۔ مگر رہائش لدھیانہ میں رکھتے تھے آپ کی ریاست ضبط ہو چکی تھی۔ اس لئے لدھیانہ میں رہائش تھی۔ نواب صاحب حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کے بڑے معتقد تھے۔ حضرت اقدس نے آپ کا ذکر اس سلسلہ میں بطور نشان کے اپنی کتاب ''تریاق القلوب'' میں کیا ہے۔

مرزا سعید الدین احمد خان صاحب بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروز پور

آپ نواب ضیاء الدین احمد خان نیر افشاں مرحوم رئیس لوہارو کے بیٹے فخر الدولہ نواب احمدی بخش خان بہادر رستم جنگ رئیس فیروز پور کے پوتے تھے۔ آپ کی پیدائش 1853ء میں ہوئی۔ 1879ء میں سر رابرٹ ایجرٹن بہادر لیفٹیننٹ گورنر پنجاب نے بطور قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروز پور ضلع پنجاب تعینات کیا۔ والد کی وفات پر گھریلو منافشات کی وجہ سے ملازمت سے استعفیٰ دے کر خانہ نشین ہو گئے۔ کتاب بینی کا شغل رکھتے تھے۔

حضرت مسیح موعود نے آپ کا ذکر براہین احمدیہ حصہ اول کے صفحہ 3 پر نمبر شمار 11 پر کیا ہے۔

حضرت خلیفہ سید محمد حسن خان صاحب بہادر وزیر اعظم دستور معظم ریاست پٹیالہ

براہین احمدیہ کے صفحہ نمبر 10 پر خلیفہ سید محمد حسن خان صاحب کا ذکر ہے اور ان کے نام کے آگے از جیب خاص اور از دیگر احباب لکھا ہے۔ اسی طرح براہین احمدیہ کے صفحہ نمبر 5 اور 4 پر آپ نے تحریر فرمایا:

اور اس جگہ بطور تذکرہ خاص کے اس بات کا ظاہر کرنا بھی ضروری ہے کہ اس کار خیر میں آج تک سب سے زیادہ حضرت خلیفہ سید محمد حسن خان صاحب بہادر وزیر اعظم و دستور معظم ریاست پٹیالہ سے اعانت ظہور میں آئی۔ یعنی حضرت ممدوح نے اپنی عالی ہمتی اور کمال محبت دینی سے مبلغ دو سو پچاس روپیہ اپنی جیب خاص سے پچھتر روپیہ اپنے اور اپنے دوستوں کے فراہم کر کے تین سو پچیس روپیہ بوجہ خریداری کتابوں کے عطا فرمایا ہے۔ عالی جناب سیدنا وزیر صاحب ممدوح الاوصاف نے اپنے والا نامہ میں یہ بھی وعدہ فرمایا ہے کہ تا اختتام کتاب فراہمی چندہ اور بہم رسانی خریداروں میں اور بھی سعی فرماتے رہیں گے۔

وزیر اعظم صاحب کی معرفت جن اصحاب کا چندہ بابت خریداری مبلغ ...... ملا ان کے نام براہین احمدیہ کے صفحہ نمبر 11,10 پر اس ترتیب سے درج ہیں۔

(الف) مولوی فضل حکیم صاحب۔ (ب) خدا بخش خان صاحب ماسٹر۔ (ج) سید محمد علی صاحب منصرم تعمیر چھاؤنی۔ (د) مولوی احمد حسن صاحب خلف مولوی علی احمد صاحب۔ (ہ) غلام نبی خان صاحب محرر نظامت کرم گڑھ۔ (و) کالے خان صاحب ناظم کرم گڑھ۔ (ز) شیخ کریم اللہ صاحب ڈاکٹر ناظم حفظان صحت۔ (ح) شیخ فخر الدین صاحب سول جج۔ (ط) سید عنایت علی صاحب جرنیل۔ (ی) بلو خان صاحب جمعدار جیل خانہ۔ (ک) میر صدر الدین صاحب سرشتہ دار نظامت کرم گڑھ۔ (ل) میر ہدایت حسین صاحب ساکن بستی نظامت سرہند۔ (م) سید نیاز علی صاحب ناظم ہڑپہ۔ (ن) سید نثار علی صاحب وکیل کمشنری انبالہ۔

مذکورہ اشخاص میں سے شیخ فخر الدین صاحب سول جج (پٹیالہ) نے براہین احمدیہ سے خود تو کوئی قابل ذکر اثر قبول نہ کیا البتہ آپ نے اسی کتاب کو جناب مسعود احمد خان دہلوی صاحب ابن حضرت محمد حسن آسان دہلوی کے دادا حضرت محمود الحسن خان صاحب کو پڑھنے کے لئے دی۔ آپ اسے چھ ماہ تک پڑھتے رہے اور یہی مطالعہ بعد میں آپ کے قبول احمدیت کا باعث بنا۔

یہاں ایک اور شخص کا ذکر اس تعلق میں بے جا نہ ہوگا۔ اگرچہ اس شخص کا نام حضرت صاحب کی فہرست مالی معاونین مذکورہ براہین احمدیہ میں نہیں۔ مگر حضرت صاحب نے ان کو براہین احمدیہ بھجوائی تھی اور ان کی خط و کتابت حضرت صاحب سے تھی۔ ان کا نام حاجی ولی اللہ تھا۔ آپ کپورتھلہ میں سیشن جج تھے۔ ایک دفعہ جب آپ رخصت پر اپنے وطن سراوہ ضلع میرٹھ گئے تو براہین احمدیہ اس وقت آپ کے ساتھ تھی۔ حضرت منشی ظفر احمد کپورتھلوی سے آپ براہین احمدیہ سنا کرتے تھے۔ منشی صاحب کو براہین احمدیہ سنتے وقت حضرت صاحب سے عقیدت ہوگئی اور سامعین کہا کرتے تھے کہ یہ مصنف (حضرت صاحب) بے بدل ہیں۔

بعد میں حاجی صاحب کی ارادت کسی پنہانی معصیت کی وجہ سے شکوک و شبہات میں بدل گئی مگر یہ اثر منشی صاحب پر نہ پڑ سکا بلکہ آپ نے کپورتھلہ میں براہین احمدیہ کا باقاعدہ درس شروع کر دیا جو دنیا بھر میں براہین احمدیہ کا پہلا درس تھا۔

جناب خلیفہ محمد حسین کے مصاحبوں اور ملاقاتیوں میں بھی حضرت مسیح موعود کا تذکرہ ہوتا تھا۔ ان ہی میں سے ایک مولوی عبدالعزیز تھے۔ ان کا ایک دوست بڑا امیر و کبیر صاحب جائیداد تھا اور لاکھوں روپے کا مالک تھا۔ مگر اس کے کوئی لڑکا نہیں تھا جو اس کا وارث ہوتا۔ اس نے مولوی عبدالعزیز صاحب سے کہا کہ مرزا صاحب سے میرے لئے دعا کرواؤ کہ میرے لڑکا ہو جاوے۔ مولوی عبدالعزیز صاحب نے میاں عبداللہ سنوری صاحب کو کرایہ دے کر قادیان بھیجا۔ آپ نے قادیان پہنچ کر سارا ماجرا حضرت مسیح موعود سے کہہ سنایا۔ آپ نے اس کے جواب میں ایک تقریر فرمائی۔ جس میں دعا کا فلسفہ بیان کیا اور فرمایا کہ محض رسمی طور پر دعا کے لئے ہاتھ اٹھا دینے سے دعا نہیں ہوتی بلکہ اس کے لئے ایک خاص قلبی کیفیت کا پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ یا تو اس شخص کے ساتھ کوئی ایسا گہرا تعلق اور رابطہ ہو کہ اس کی خاطر دل میں ایک خاص درد اور گداز پیدا ہو جائے۔ جو دعا کے لئے ضروری ہے اور یا اس شخص نے کوئی ایسی دینی خدمت کی ہو کہ جس پر دل سے اس کے لئے دعا نکلے۔ مگر یہاں نہ تو ہم اس شخص کو جانتے ہیں اور نہ اس نے کوئی دینی خدمت کی ہے۔ اس کے لئے ہمارا دل پگھلے۔ پس آپ جا کر اسے یہ کہیں کہ وہ (دین) کی خدمت کے لئے ایک لاکھ روپیہ دے یا دینے کا وعدہ کرے پھر ہم اس کے لئے دعا کریں گے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ پھر اللہ اسے ضرور لڑکا دے گا۔ میاں عبداللہ صاحب نے یہی جواب واپس آ کر دیا۔ مگر وہ خاموش ہو گئے اور آخر وہ شخص لاولد ہی مر گیا اور اس کی جائیداد اس کے دور نزدیک کے رشتہ داروں میں کئی جھگڑوں اور مقدموں کے بعد تقسیم ہوگئی۔

(سیرۃ المہدی جلد 1 ص 255)

1892ء میں خلیفہ محمد حسن صاحب وزیر اعظم پٹیالہ کسی ابتلاء و فکر اور غم میں مبتلا تھے کہ ان کی طرف سے متواتر دعا کی درخواست ہوئی۔ اتفاقاً آپ کو ایک دن الہام ہوا۔

چل رہی ہے نسیم رحمت کی
جو دعا کیجئے قبول ہے آج

اسی وقت حضرت صاحب نے آپ کے لئے دعا کی اور ان کو بذریعہ خط اطلاع دی۔ تھوڑے عرصہ میں خلیفہ صاحب نے بذریعہ خط حضرت صاحب کو اپنی رہائی سے اطلاع دی۔

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 ص 603)

خلیفہ محمد حسن صاحب خود بھی ایک مصنف تھے۔ انہوں نے ایک کتاب ''اعجاز التنزیل'' لکھی جس پر سرسید نے علی گڑھ گزٹ میں تبصرہ بھی کیا۔

میاں جان محمد صاحب قادیان

آپ کا نام براہین احمدیہ حصہ اول کے صفحہ نمبر 11 پر فہرست معاونین کے نمبر 12 پر درج ہے۔

آپ حضرت مسیح موعود کے ساتھ 1884ء میں لدھیانہ گئے تھے۔ قادیان کے رہنے والے تھے۔ حضرت صاحب کے ایک مخلص خادم تھے۔ ان کے لڑکے عرف میاں بگا کو اکثر لوگ جانتے ہیں۔ میاں غفارا یکہ بان مولوی جان محمد صاحب کا بھائی تھا۔

نواب ابراہیم علی خان صاحب مالیر کوٹلہ

نواب ابراہیم علی خان صاحب کا ذکر اگرچہ براہین احمدیہ میں دی گئی فہرست میں شامل نہیں البتہ براہین احمدیہ جلد چہارم روحانی خزائن جلد 1 ص 319 پر یہ ذکر موجود ہے۔ مصنف ''حیات احمد'' نے ''1883ء کے بعض واقعات کی ڈائری اور نشانات'' کے زیر عنوان کیا ہے۔ موصوف نے لکھا ہے کہ براہین احمدیہ کی امداد جن رئیسوں نے کی وہ صرف نواب ابراہیم علی خان صاحب مالیر کوٹلہ اور نواب محمود علی خان صاحب رئیس چھتاری ہیں۔ مدار المہام صاحب جونا گڑھ ہیں......۔

ایک دفعہ والدہ نواب ابراہیم علی خان صاحب نے اپنے اہلکاروں کو لدھیانہ بھیج کر حضرت صاحب کو بلایا تھا کہ حضور مالیر کوٹلہ تشریف لا کر میرے لڑکے کو دیکھیں اور دعا فرمائیں۔ کیونکہ نواب ابراہیم علی خان صاحب کو عرصہ سے خلل دماغ کا عارضہ ہوگیا تھا۔ حضرت صاحب لدھیانہ سے دن کے دس گیارہ بجے قاضی خواجہ علی کی شکرم میں بیٹھ کر تین بجے کے قریب مالیر کوٹلہ پہنچے اور ریاست کے مہمان ہوئے۔ جب صبح ہوئی تو بیگم صاحبہ نے اپنے اہل کاروں کو حکم دیا کہ حضرت صاحب کے لئے سواریاں لے کر جائیں تا کہ آپ باغ میں جا کر نواب صاحب کو دیکھیں۔ مگر حضرت اقدس نے فرمایا کہ ہمیں سواری کی ضرورت نہیں ہم پیدل ہی چلیں گے۔ چنانچہ آپ پیدل ہی گئے۔ اس وقت ایک بڑا ہجوم لوگوں کا آپ کے ساتھ تھا۔ جب آپ باغ میں پہنچے تو مع اپنے ساتھیوں کے ٹھہر گئے۔ نواب صاحب کوٹھی سے باہر آئے اور پہلی دفعہ حضرت صاحب کو دیکھ کر پیچھے ہٹ گئے لیکن پھر آگے بڑھ کر آئے اور حضرت سے السلام علیکم کیا اور کہا کہ کیا براہین احمدیہ کا چوتھا حصہ چھپ گیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ابھی تو نہیں چھپا مگر انشاء اللہ عنقریب چھپ جائے گا۔ اس کے بعد نواب صاحب نے کہا آیئے اندر بیٹھیں۔ چنانچہ حضرت صاحب اور نواب صاحب کوٹھی کے اندر چلے گئے اور قریباً آدھ گھنٹہ اندر رہے۔ چونکہ کوئی آدمی ساتھ نہ تھا اس لئے معلوم نہ ہوا کہ اندر کیا باتیں ہوئیں۔ نواب صاحب کا 1908ء میں انتقال ہوا۔

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات کی روشنی میں

حضرت ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کی یاد ۔ عید الاضحیہ

عید کے معنی

سب سے پہلے تو میں عید کے لفظ کے متعلق بتانا چاہتا ہوں کہ یہ کہاں سے نکلا ہے؟ عاد، یعود، عوداً کا مطلب ہے واپس لوٹا اور رجوع کیا، بار بار آیا اور ایسے بار بار آنے اور لوٹنے کو عید کہا جاتا ہے۔ مصدر اس کا عوداً ہے۔ یکے بعد دیگرے جو چیز آئے اس کے لئے بھی یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔ ''عادت'' کا لفظ جو اردو میں رائج ہے یہ وہی لفظ ہے جو عود سے نکلا ہے جس سے عید بھی نکلی اور مریض کی عیادت کے لئے جب ہم جاتے ہیں تو وہاں بھی یہی اصل بنیادی لفظ ہے جو مختلف شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ عادت مستمرہ کہا جاتا ہے جو پکی عادت ہو جائے۔ بار بار ایک چیز کرنے کی ایسی عادت پڑے کہ اس کے بغیر رہا نہ جائے۔ اسی طرح ...... میں اصطلاحاً عید کا لفظ خوشیوں کے لئے استعمال ہوا ہے اور جہاں تک مریض کی عیادت کا تعلق ہے اس میں ایک تو شاید یہ پہلو پیش نظر ہے کہ بار بار مریض کی عیادت ہونی چاہئے، اس کو سکون ملتا ہے اور مریض کی عیادت بار بار ہی کی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ شفا پا جائے۔ دوسرے بار بار عیادت کے نتیجے میں اس کی عید ہوتی ہے اور اس کو بیماری سے اگر شفا نصیب نہ بھی ہو تو وقتی سکینت ضرور ملتی ہے۔

(خطبات طاہر، عیدین ص 165,164)

عید الاضحیہ کا مضمون ضحیٰ کے مضمون پر بھی روشنی ڈال رہا ہے۔ ضحیٰ کہتے ہیں جب سورج چڑھ جائے اور اونچا ہو جائے اور اس کی روشنی ہر اندھیرے کو دور کردے۔ تو پہلی عید نے جس قربانی کے لئے نفس کو تیار کیا تھا یہ عید گویا اس تیاری کا آخری نکتہ ہے اور ثابت کر رہی ہے کہ مومنوں نے پہلی عید کے وقت واقعۃً اپنے نفس کو خدا کے حضور پیش کیا تھا اور آج وہ اس سے فائدہ اٹھانے کے اہل ہو چکے ہیں۔ تو ضحیٰ کا مطلب ہے ایسا وقت جیسا اب ہے۔ روشنی ہر طرف مکمل طور پر پھیل جاتی ہے، کوئی بھی اندھیرا کونا باقی نہیں رہتا جو نظر سے چھپ جائے۔

(خطبہ عید الاضحیہ 8/ اپریل 1998ء خطبات طاہر ص 635)

عید کا فلسفہ

عید کا فلسفہ ایک بہت ہی عظیم الشان اور گہرا اور وسیع فلسفہ ہے اس عید کو ظاہری دنیا کی عیدوں سے یا اہل دنیا کی عیدوں سے کوئی مشابہت نہیں ہے۔

(خطبات طاہر عیدین ص 6)

کھیل تماشہ کے متبادل عیدین

سنن ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ میں ہے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ مدینہ تشریف لائے تو ان کے دو دن ایسے تھے کہ جن میں وہ کھیلتے کودتے تھے یعنی خوشی کے دو دن وہ ہر سال منایا کرتے تھے یعنی مدینہ جب حضور اکرم ﷺ تشریف لائے ہیں تو اہل مدینہ کی بھی دو عیدیں ہوا کرتی تھیں۔ گو وہ اسلامی عیدیں نہیں تھیں مگر اور دن تھے سال میں اس میں وہ کھیلتے کودتے اور دل بہلانے کے سامان کیا کرتے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ان دو دنوں کی کیا بات ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ زمانہ جاہلیت میں ہم ان دو دنوں میں کھیل کود کیا کرتے تھے تو آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے ان کے بدلے تمہارے لئے بہترین دن مقرر فرما دیئے ہیں یعنی یوم الاضحیٰ اور یوم الفطر۔ یہی روایت سنن النسائی کی کتاب صلوٰۃ العیدین میں بھی موجود ہے۔

(خطبات طاہر عیدین ص 257,256)

عید اور جمعہ کا اجتماع

بعض فقہاء جن میں حضرت امام مالکؒ بھی شامل ہیں ان کا یہ فتویٰ تھا یا ہے کہ عید والے دن جمعہ کو سورج کے زوال سے پہلے بھی پڑھا جاسکتا ہے مگر اکثر فقہاء اس بات کو تسلیم نہیں کرتے۔

(خطبات طاہر عیدین ص 627)

آج عید الفطر ہے اور جمعہ کا دن بھی ہے جب یہ دونوں ایک دن اکٹھے ہو جائیں تو آنحضرت ﷺ نے یہ رخصت عطا فرمائی ہے کہ اس دن عید پڑھی جائے اور جمعہ کی بجائے ظہر کی نماز ہو جائے۔ ......اس ضمن میں حدیث آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں ایک دن دو عیدیں اکٹھی ہو گئیں تو آپؐ نے لوگوں کو نماز عید پڑھائی اور پھر فرمایا جو جمعہ پر آنا چاہے آجائے اور جو نہ آنا چاہے وہ پیچھے رہے۔

(سنن ابن ماجه كتاب اقامة الصلوٰة والسنة فيها باب ماجاء اذااجتمع العيدين في يوم)

(خطبات طاہر عیدین ص 361)

عموماً یہ توہمات پائے جاتے ہیں کہ جمعہ اور عید اکٹھی ہوں تو بھاری عید ہوتی ہے۔ لیکن ہم نے تو دیکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے لحاظ سے بہت بھاری ہوتی ہے، بے حد فضل ہوتے ہیں۔ دو عیدیں اکٹھی ہو جاتی ہیں یہ تو ہم پرست لوگوں کے قصے ہیں یونہی دن بھاری ہو جاتا ہے اس لئے کوشش یہی کرتے ہیں کہ اسی طرح آگے پیچھے کر کے وقت ٹال دیں۔

(خطبات طاہر عیدین ص 225)

اصل قربانی خدمت دین ہے

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہاں کونسی قربانی تھی؟ پرانے طریق کے مطابق کیا کوئی سوختنی قربانی تھی یا کوئی جانور ذبح کیا گیا تھا؟ اگر ایسا تھا تو جس کی قربانی قبول نہیں ہوئی تھی اس کو کس طرح پتہ چلا کہ اس کی قربانی قبول نہیں ہوئی؟ یہ تو اللہ تعالیٰ کی سنت کے خلاف ہے کہ جس شخص کی قربانی قبول نہ کی جائے اس کو الہاماً فوراً کہہ دے کہ تمہاری قربانی قبول نہیں ہوئی اور جس کی قبول کی ہے اس کو کہہ دے کہ تمہاری ہوگئی اور یہ دونوں بلند آواز میں اس طرح باتیں بیان کی جائیں کہ دونوں ایک دوسرے کی وہ باتیں سن بھی رہے ہوں۔ یہ سنت اللہ کے خلاف ہے۔ قرآن کریم کے مطالعہ سے احادیث کے مطالعہ سے کہیں خدا تعالیٰ کا اس قسم کا کوئی سلوک نظر نہیں آتا۔ تو سوال یہ ہے اس کو کیسے پتہ چلا کہ اس کی ہوگئی ہے میری نہیں ہوئی اور قربانی سے مراد جب بھی قربانی کا لفظ آتا ہے تو اس کا ایک گہرا تعلق زندگی سے ہے۔ مراد جانور کی قربانی ہے یا کوئی اور قربانی ہے؟ گزشتہ دو آیات جو پہلے آپ کے سامنے تلاوت کی ہیں ان کی روشنی میں میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہاں بھی زندگی ہی کی قربانی کا ذکر ہے۔ دونوں بھائیوں نے اپنے آپ کو خدا کے حضور پیش کیا کہ ہم سے خدمت دین لی جائے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے منشاء کے مطابق ایک کو خدمت دین کے لئے قبول کر لیا اور ایک کو بتایا کہ ہمیں تمہاری ضرورت نہیں ہے۔ اس کے نتیجہ میں اس کو معلوم ہو گیا کہ میری قربانی قبول نہیں ہوئی جبکہ بھائی کی قربانی قبول ہوگئی ہے۔

(خطبات طاہر عیدین ص 439)

کیا آسمان سے جانور نازل ہوا تھا

عوام الناس کے خیال میں ہے کہ جب حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسماعیلؑ کو ذبح کرنے پر آمادہ ہو گئے اور زمین کے بل لٹا دیا تو آسمان سے ایک مینڈھا نازل ہوا۔ حضرت اسماعیلؑ کی جگہ اس مخصوص مینڈھے کو ذبح کیا گیا۔ اس بارے میں حضور ارشاد فرماتے ہیں:۔

قرآن کریم میں یہ ذکر نہیں ملتا کہ وہ مینڈھا آسمان سے بھیجا گیا اور وہاں جھاڑیوں میں اٹکا ہوا پایا گیا۔ (خطبات طاہر عیدین ص 397)

حضرت ہاجرہ کو فرشتہ نے تسلی دی

آنحضرت ﷺ نے بھی اس واقعہ کا ذکر فرمایا ہے اور بہت ہی دردناک طریق پر ذکر فرمایا ہے۔

پیاس کی وجہ سے بیٹا تڑپ رہا تھا اور ایڑیاں رگڑ رہا تھا اور حضرت ہاجرہؓ سے دیکھا نہیں جاتا تھا، بے چینی سے کبھی اس پہاڑی پر جاتی تھیں اور کبھی اس پہاڑی پر اور نظر دوڑاتی تھیں کہ خدا کی رحمت کس طرف سے آئے گی! ذبح کرنا اس سے زیادہ اور کیا ہوتا ہے کہ تپتے ہوئے صحرا میں جہاں دن کے وقت بعض دفعہ گرمی 140 درجے تک پہنچ جاتی ہے وہاں بیٹے کو چھوڑ کر چلے جانا اور ان کے پاس کھانے کے لئے چند کھجوریں تھیں جو ختم ہو گئیں۔ پانی کا ایک مشکیزہ تھا جو ختم ہو گیا اور اس حالت میں بچہ تڑپ رہا تھا۔ جب حضرت ہاجرہؓ نے فرشتے کی آواز سنی اور گھبرا کر دیکھا کہ یہ آواز کہاں سے آرہی ہے۔ پھر پتہ لگا کہ جس طرف بچہ کی ٹانگیں تھیں اس جگہ سے آواز آرہی تھی اور دوڑ کر گئیں تو دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ وہاں پانی کا چشمہ بہہ رہا ہے۔ (خطبات طاہر عیدین ص 382)

حضرت اسماعیلؑ کی قربانی وقف زندگی کی ابتداء تھی

حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب ظالم قوم سے نجات پا کر خدا کی طرف ہجرت کرنے کے لئے روانہ ہوئے تو پہلی دعا انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور یہ کی کہ اے خدا! مجھے ایک صالح بیٹا عطا فرما جو میرے اس نیک کام کو ہمیشہ کے لئے جاری رکھے۔ یہ وقت ایسا تھا جبکہ آپؑ کی قوم آپؑ کا خاندان کلیۃً آپؑ سے منقطع ہو رہے تھے......

بہرحال ان دعاؤں کا ثمرہ حضرت اسماعیلؑ پیدا ہوئے اور حضرت اسماعیل کی پیدائش سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ نے آپ کو رویا میں اس بیٹے کے متعلق بہت کچھ بتایا اور ایک رویا میں آپؑ کو ذبح کرتے ہوئے دکھایا گیا۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بڑی دعاؤں کے بعد بڑی التجاؤں کے بعد ایک نسل جاری رکھنے کے لئے یہ بیٹا مانگا تھا اور یہ عجیب واقعہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو دکھایا کہ تو اپنے ہاتھ سے یہ بیٹا ذبح کر رہا ہے۔ معلوم ہوتا ہے حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی تعبیر یہ سمجھی کہ اسے خدا کی خاطر وقف کر دیا جائے اور ایسی جگہ چھوڑ دیا جائے جیسے گویا میں اپنے ہاتھ سے اسے ذبح کر رہا ہوں اور اس غرض سے اس تعبیر کو پورا کرنے کے لئے آپ خانہ کعبہ کے کھنڈرات کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے۔ یہ وہ خانہ کعبہ ہے جس کے متعلق قرآن کریم فرماتا ہے یہ بیت العتیق ہے......

کس طرح آپؑ نے اس لق و دق صحرا میں جہاں پانی بھی نہیں تھا اپنے بیٹے کو چھوڑا؟ اپنی بیوی کو چھوڑا؟ ایک مشکیزہ تھا پانی کا جو پیچھے چھوڑا کچھ کھانے کے لئے سامان تھا اور بیان کیا گیا ہے احادیث میں ہے کہ جب آپؑ روانہ ہوئے تو آواز گلوگیر ہوگئی اور کچھ کہہ نہیں سکتے تھے اوپر کی طرف انگلی اٹھائی اور اپنی بیوی سے کہا کہ میں تمہیں اس پر چھوڑے جاتا ہوں اور مڑ کر

دیکھا بھی نہیں جاتا تھا لیکن چونکہ عزم کے پکے تھے خدا سے ایک بیٹا مانگا تھا نسلیں جاری رکھنے کے لئے۔ اسی کے سپرد کرکے اس بیٹے کو وہاں سے روانہ ہوئے اور پھر بار بار وہاں آتے رہے اور دیکھتے رہے کہ کیا حال ہے؟ آپ کی نظروں کے سامنے وہاں ایک شہر آباد ہوگیا۔ خدا تعالیٰ نے ان کے لئے ہر قسم کی سہولتوں کے سامان پیدا فرما دیئے لیکن یوں معلوم ہوتا ہے کہ دل میں ایک بات کھٹکتی رہی اور وہ بات یہ تھی کہ خدا تعالیٰ نے مجھے بیٹے کو ذبح کرتے ہوئے دکھایا ہے اور میں دوسرے رنگ میں یہ تعبیر پوری کر رہا ہوں لیکن حضرت ابراہیمؑ نے جو صدیقاً نبیا (مریم 42) کے طور پر یاد کئے جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ سے ایسی پاک فطرت اور ایسا صاف دماغ پایا تھا کہ آپ یہ سوچ نہیں سکتے تھے کہ میں کسی بچے کو اس کی مرضی کے بغیر قربان کروں اور اس میں ہمیشہ کے لئے وقف زندگی کا فلسفہ ہمارے سامنے کھول کر بیان کر دیا گیا۔ چنانچہ آپ انتظار کرتے رہے قرآن کریم فرماتا ہے فلما بلغ معه السعی اس وقت تک انتظار کرتے رہے جب تک کہ وہ ساتھ دوڑتے پھرتے کام کرنے کے قابل ہوگئے اور آپؑ نے سمجھا کہ یہ بچہ اتنی ہوش سنبھال چکا ہے کہ میں اس سے اس کی مرضی معلوم کروں اور جب تک اس کی مرضی معلوم نہ ہو اس وقت تک میں اسے خدا کی راہ میں قربان کرنے کا حق نہیں رکھتا......

چنانچہ قرآن کریم فرماتا ہے۔......اے میرے پیارے بیٹے! میں نے رویا میں دیکھا ہے کہ میں تجھے اپنے ہاتھ سے ذبح کر رہا ہوں۔......تو بتا تیرا کیا خیال ہے اس کا کیا مطلب ہے؟ اب دیکھئے کیسا سعید فطرت بیٹا تھا! جواب دیا......اے میرے باپ وہی کر جس کا تجھے حکم دیا گیا ہے!...... اللہ نے چاہا تو تو یقیناً مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائے گا یہ وہ روح ہے قربانی کی جس کو ہمیشہ کے لئے نمونہ بنا دیا گیا۔ یہ وہ واقعہ ہے جو صحرا میں ہونے والا واقعہ ہے......

پھر آگے خدا تعالیٰ فرماتا ہے...... جب دونوں ہی خدا کے حضور سر جھکا چکے ابراہیمؑ تو پہلے ہی جھکا چکا تھا جب اس نے دیکھا کہ بیٹا بھی راضی ہوگیا ہے اور دونوں برابر خدا کے حضور اس کے فرمانبردار بندے بن گئے تب اس نے بیٹے کو اوندھے منہ لٹا دیا۔ پیشانی کو نیچے کی طرف رکھا۔ بیشتر اس کے کہ وہ اسے ذبح کرتے خدا تعالیٰ نے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو براہ راست فرمایا اے ابراہیم تو اپنی رویا پہلے ہی پوری کر چکا ہے۔ اس پیغام سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلی تعبیر ہی درست تھی اور ظاہری طور پر ذبح کرنا مقصود نہیں تھا۔

(خطبات طاہر عیدین ص 494 تا 497)

قربانی کا قبول ہونا بڑی جزا ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اسی طرح ہم محسنوں کو جزا دیا کرتے ہیں ...... محسنین کی سب سے بڑی جزا خدا تعالیٰ کے حضور اس کی قربانی کا قبول ہونا ہے جسے وہ خدا کے لئے پیش کرتے ہیں۔

(خطبات طاہر عیدین ص 498)

اصل اور دائمی قربانی

ذبح عظیم سے مراد حضرت اقدس محمد مصطفی ﷺ کی قربانی اور آپ کے غلاموں کی قربانی تھی جن کا براہ راست گہرا تعلق اسماعیلؑ کی قربانی سے ہے ...... وفدینہ بذبح عظیم اور اس سے مراد حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے غلاموں کی قربانیاں تھیں جو اسماعیلی قربانیوں کی یاد کو بہت بہتر رنگ میں زندہ رکھنے کے لئے مقدر ہو چکی تھیں۔

(خطبات طاہر عیدین ص 499)

حضرت اقدس محمدؐ کا طریق قربانی

سنت ابراہیمی و اسماعیلی کو زندہ رکھنے کی خاطر پیارے آقاؐ کیسے جانور کی قربانی پیش فرماتے تھے!

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ عیدگاہ پر ہی قربانی کیا کرتے تھے۔

(خطبات طاہر عیدین ص 707)

امت کی طرف سے قربانی

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضور ﷺ نے ایک سینگوں والا مینڈھا لانے کا حکم دیا جس کے پاؤں، پیٹ اور آنکھوں کے حلقوں کا رنگ سیاہ ہو۔ ایسا مینڈھا قربانی کے لئے لایا گیا۔ حضور نے حضرت عائشہ سے فرمایا چھری لاؤ۔ پھر فرمایا اسے پتھر سے رگڑ کر تیز کرو۔ عائشہؓ کہتی ہیں میں نے ایسا ہی کیا پھر حضور ﷺ نے چھری لی مینڈھے کو پکڑا لٹایا اور ذبح کرتے ہوئے فرمایا بسم اللّٰہ اللھم تقبل من محمد وال محمد و من امه محمد۔ اے اللہ! محمدؐ اور ال محمدؐ اور امت محمدؐ کی طرف سے یہ قربانی قبول فرما! پھر حضورؐ نے اس کی قربانی کی"۔

(صحیح مسلم کتاب الاضاحی استحباب الضحیة وذبحها مباشرة بلاتوکیل والتسمیه بحوالہ خطبات طاہر عیدین ص 708)

حضرت حنش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دو مینڈھوں کی قربانی دیتے ہوئے دیکھا تو پوچھا یہ کیا؟ کہنے لگے آنحضرت ﷺ نے مجھے وصیت فرمائی تھی کہ میں ان کی طرف سے بھی قربانی دوں اس لئے میں ان کی طرف سے قربانی دیتا ہوں۔

(سنن ابی داؤد کتاب الضحایا باب الاضحیة عن المیت بحوالہ خطبات طاہر عیدین ص 697)

مزید اس کی تشریح میں فرماتے ہیں:۔

پس جیسا کہ حضور اکرم ﷺ نے ساری امت کی طرف سے قربانی دی حضرت علیؓ کو نصیحت کی کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے قربانی دیا کریں۔ پس اس لئے دو مینڈھوں کی قربانی دیا کرتے تھے تو یہ بھی ایک بہت پیاری سنت ہے جسے ہم زندہ کرکے کچھ نہ کچھ اللہ کی رضا حاصل کر سکتے ہیں......تو سب امت کا فرض ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے قربانی دے کر کچھ نہ کچھ خدا کی رضا میں شامل ہو جائے۔ اس رضا میں جو آنحضرت ﷺ پر اتری تھی اور آپؐ کے ہی ہاتھوں سے امت کو بانٹی گئی۔

(خطبات طاہر عیدین س 632)

قربانی کے گوشت کا مصرف

جہاں تک قربانی کے گوشت کا تعلق ہے یاد رکھیں کہ اگر تیسرا حصہ اس کا اپنے لئے رکھ لیں اور باقی دو حصوں کو غرباء اور مسکینوں اور دوسرے رشتے داروں وغیرہ پر تقسیم کر دیں تو یہ عین سنت کے مطابق ہے۔

(خطبات طاہر عیدین ص 649)

بندوق کی گولی نہ چل سکی

روایت حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

میں ایک بار ایک احمدی دوست کے ساتھ ایک پروگرام سے رات کے وقت واپس کبابیر آ رہا تھا کہ جنگل میں سے گزرتے ہوئے یہ محسوس ہوا کہ جیسے جھاڑیوں میں کچھ حرکت ہے لیکن یہ سمجھ کر کہ شاید کوئی جانور ہو، زیادہ توجہ نہ دی۔ آگے گزر گئے تو تھوڑی دیر بعد دو دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں لیکن اسے بھی اتفاقی واقعہ سمجھ کر کچھ توجہ نہ دی گئی۔ بظاہر بہت معمولی سا واقعہ تھا جو یاد بھی نہ رہا لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ گویا یہ تو موت کا سفر تھا جو اللہ تعالیٰ کی تائید کے سایہ میں حفاظت سے طے ہوگیا۔

کافی عرصہ بعد اس واقعہ کی اصل حقیقت معلوم ہوئی کہ کچھ معاندین عرصہ سے مجھے قتل کرنے کی کوشش میں تھے۔ اس رات ان میں سے دو نوجوان بندوقوں سے مسلح ہو کر اور پوری تیاری کے ساتھ میری تاک میں جھاڑیوں میں چھپ کر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں اور میرا ساتھی باتیں کرتے ہوئے ان کے پاس سے گزرے تو ان میں سے ایک نے مجھ پر بندوق چلائی لیکن نہیں چلی۔ پھر دوسرے نوجوان نے بندوق چلانے کی کوشش کی لیکن اس کی بندوق بھی نہ چل سکی۔ ہم دونوں ان قاتلانہ کوششوں سے کلیۃً بے خبر، اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور حفاظت کے سایہ میں آگے بڑھ گئے۔ ہمارے گزر جانے کے بعد جب ان دونوں نوجوانوں نے اپنی بندوقوں کو چلایا تو انہوں نے بالکل ٹھیک کام کیا۔ ان میں قطعاً کوئی خرابی نہ تھی۔ صرف یہ بات تھی کہ جب ان کا رخ دو مجاہدین کی طرف تھا تو اللہ تعالیٰ کی غالب تقدیر نے انہیں چلنے سے روک دیا۔

(ایمان افروز واقعات ص 44,43)

کی جاناں میں کون

جناب فاروق قیصر اپنے کالم میں لکھتے ہیں۔

غیر مہذب معاشرے میں موبائل فون اور گاڑیوں کی بھرمار سے معاشرہ ڈیولپ نہیں ہوتا بلکہ الٹا وبال جان بن جاتا ہے جس کی زندہ مثال ہمارے معاشرے کی ہے جہاں موبائل فون کی کثرت نے چوروں، ڈاکوؤں اور خودکش حملہ آوروں کو بے لگام بنا دیا ہے وہاں ان کی وجہ سے نوجوان نسل کو جنسی بے راہ روی پہ بھی ڈالا ہے۔ ہم امریکہ اور یورپ کی طرح اپنے ملک کو ڈیولپ تو کر نہیں سکتے البتہ ان کی نقل کرتے کرتے اپنی ثقافت اور تہذیب کو بھی بھلا بیٹھے ہیں۔ اب ہم اللہ پہ اتنا بھروسہ نہیں کرتے جتنا امریکہ پہ کرتے ہیں۔ ہمارے منہ سے اب "یا علی مدد" نہیں نکلتا بلکہ "یا امریکہ مدد" نکلتا ہے۔ ہم ہر سال لاکھوں کی تعداد میں فریضہ حج ادا کرتے ہیں مگر ہماری مشکلات کم نہیں ہوتیں شائد اس لئے کہ ہماری دعائیں دو نمبر ہیں یا ان میں کوئی تاثیر نہیں رہی۔ ہمارے اندر نیکی کی بجائے بدی نے گھر کر لیا ہے۔ ہم ایک ملک کے باشندے ہو کر بھی بکھرے ہوئے ہیں۔ ہماری کوئی چیز مشترکہ نہیں۔ ہم اس لئے مسلمان ہیں کہ ہم مسلمان کے گھر پیدا ہوئے ہیں۔ ہم میں سے اسی فیصد لوگوں کو پورے کلمے یاد نہیں، ہم کو اپنے اماموں کے نام یاد نہیں، ہمیں اسلامی مہینوں کے ناموں کا علم نہیں حتیٰ کہ ہمیں اپنا قومی ترانہ بھی یاد نہیں۔

ہمارے ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے مگر نہ تو اس میں اسلامی شریعت رائج ہے نہ ہی جمہوریت قائم ہے اور نہ ہی یہ پاک اور صاف رہا ہے۔ ہماری قومی زبان اردو ہے، دفتری زبان انگریزی ہے، مذہبی زبان عربی ہے اور ترانہ فارسی زبان میں ہے۔ ہمارا قومی لباس شلوار قمیص ہے جسے پہننے میں ہم اپنی ہتک محسوس کرتے ہیں۔ ہم شلوار قمیص یا تو سونے کے وقت پہنتے ہیں یا پھر جمعے کی نماز کے وقت۔ ہم شادی بیاہ اور اعلیٰ میٹنگوں میں اسی انگریز کا سوٹ اور ٹائی پہننے میں فخر محسوس کرتے ہیں جس سے آزادی حاصل کرنے کے لئے ہمیں دو سو سال لگے۔ ہم شلوار قمیص اور شیروانی صرف اس وقت "مجبوراً" پہنتے ہیں جب ہم نے کوئی سرکاری حلف اٹھانا ہو یا کوئی تقریر کرنی ہو۔ ہم اپنے سیاسی لیڈروں کے جلاوطن ہونے پہ مٹھائیاں تقسیم کرتے ہیں اور پھر اسی کی واپسی پہ خوشی کے بھنگڑے بھی ڈالتے ہیں۔ ہم کون ہیں؟ ہم کیا ہیں؟ اور ہمارا زندہ رہنے کا مقصد کیا ہے؟ یہ ہمیں معلوم نہیں۔ اس کے بارے میں یا تو اللہ بہتر جانتا ہے یا پھر خودکش حملہ کرنے والا۔ ہم دس پندرہ سال پہلے کیا تھے؟ یہ ہمیں یاد نہیں اور ہم دس پندرہ سال بعد کیا ہوں گے؟ یہ ہمیں معلوم نہیں۔ ہمیں یہ بھی معلوم نہیں کہ ہم کون ہیں؟ ہماری منزل کیا ہے؟ ہمارا جینے کا مقصد کیا ہے؟ ہماری آجکل کی حالت کے بارے میں بلھے شاہ بہت پہلے لکھ چکے ہیں کہ

نہ میں مومن وچ مسیتاں، نہ میں وچ کفر دیاں ریتاں
نہ میں پاکاں وچ پلیتاں، نہ میں موسیٰ نہ فرعون
کی جاناں میں کون؟
بلھیا کی جاناں میں کون

(روزنامہ جنگ 25 / اکتوبر 2007ء ص 7)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75170 میں احسان اللہ مغل

ولد مطیع اللہ مغل قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ احسان اللہ ۔گواہ شد نمبر1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال سدھو ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 75171 میں محسن اقبال مغل

ولد محمد اقبال مغل قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محسن اقبال مغل ۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد مختار احمد

مسل نمبر 75172 میں نوید احمد

ولد سعید احمد مغل قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ہارویسٹر مشین 1 عدد (ابھی رقم کی ادائیگی کرنا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد مغل ۔گواہ شد نمبر1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد سدھو۔ گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 75173 میں شبانہ پروین

زوجہ نوید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔شبانہ پروین ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر۔ گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد

مسل نمبر 75174 میں طاہر احمد مغل

ولد محمد شریف مغل قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر احمد مغل ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 75175 میں منزہ طاہر

زوجہ طاہر احمد مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/14000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ منزہ طاہر۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحفیظ طاہر۔ گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد

مسل نمبر 75176 میں ذوالفقار احمد

ولد محمد حسین (مرحوم) قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) اڑھائی مرلے میں دو عدد دوکانیں واقع ڈسکہ مالیتی اندازاً -/2800000 روپے (2) 6 مرلے رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/600000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ذوالفقار احمد۔ گواہ شد نمبر1 اعجاز احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر2 عبدالحفیظ طاہر ولد مختار احمد

مسل نمبر 75177 میں رضیہ بیگم

زوجہ ذوالفقار احمد مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/2000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رضیہ بیگم ۔گواہ شد نمبر1 عبدالحفیظ طاہر۔ گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد

مسل نمبر 75178 میں احتشام احمد

ولد ذوالفقار احمد مغل قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احتشام احمد مغل ۔گواہ شد نمبر1 محمد اقبال سدھو ولد چوہدری مختار احمد سدھو۔ گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 75179 میں امتیاز احمد

ولد ذوالفقار احمد مغل قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 75180 میں سفینہ کوثر

زوجہ امتیاز احمد مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07

میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/84000 روپے (2) حق مہر -/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سفینہ کوثر ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد مختار احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 75181 میں بشارت احمد

ولد عبدالرشید قوم رحمانی پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل رکشہ اندازاً مالیتی -/35000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ بشارت احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 75182 میں محمد یعقوب

ولد علی احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت 1990ء ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد محمد یعقوب ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ مغل ولد مطیع اللہ مغل

مسل نمبر 75183 میں مصباحۃ المصور

زوجہ شہباز احمد لنگاہ قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً 7 تولے (2) حق مہر -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مصباحۃ المصور ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد گل ولد نذیر احمد گل

مسل نمبر 75184 میں آصف اعجاز

ولد اعجاز احمد قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد ۔ آصف اعجاز ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 75185 میں شہباز احمد لنگاہ

ولد منظور احمد لنگاہ قوم لنگاہ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ شہباز احمد باجوہ ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد گل ولد نذیر احمد گل

مسل نمبر 75186 میں بابر سلطان

ولد سلطان احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد ۔ بابر سلطان ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ مغل ولد مطیع اللہ مغل

مسل نمبر 75187 میں سعدیہ ظفر اللہ

بنت محمد ظفر اللہ قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سعدیہ ظفر اللہ ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال سدھو ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 75188 میں نصرت جبیں

زوجہ رزاق احمد سدھو قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/28000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نصرت جبیں ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 رزاق احمد سدھو خاوند موصیہ

مسل نمبر 75189 میں ارشاد بی بی

زوجہ محمد شہباز سدھو قوم جٹ سدھو پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/9000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/28000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ارشاد بی بی ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد سدھو ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شہباز سدھو خاوند موصیہ

مسل نمبر 75190 میں ناظرہ بی بی

بیوہ فرزند علی (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت 1974ء ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ خاوند مکان برقبہ 10 مرلے اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا 1/8 شرعی حصہ (2) ترکہ خاوند زرعی اراضی 8 کنال اندازاً مالیتی -/990000 روپے کا 1/8 شرعی حصہ (3) حق مہر -/3000 روپے (4) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/7000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی ہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناظرہ بی بی ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 75191 میں عنصر لطیف

ولد عبداللطیف قوم حجام پیشہ حجام عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عنصر لطیف ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عامر لطیف ولد عبداللطیف

مسل نمبر 75192 میں فرحان نصیر

ولد نصیر احمد قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔فرحان نصیر ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال سدھو ولد مختار احمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ طاہر ولد مختار احمد

مسل نمبر 75193 میں محمود احمد

ولد چوہدری اللہ دتہ قوم جٹ ججہ پیشہ کاشتکاری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 53 مرلے مالیتی اندازاً -/165000 روپے (2) رہائشی مکان ساڑھے چار مرلے مالیتی اندازاً -/70000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/17400 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور علی ججہ ولد چوہدری برکت علی ۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 75194 میں اشتیاق احمد

ولد چوہدری ناصر احمد قوم جٹ ججہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد چوہدری برکت علی ۔ گواہ شد نمبر 2 منور علی ججہ ولد چوہدری برکت علی

مسل نمبر 75195 میں منور احمد ججہ

ولد چوہدری برکت علی قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منور علی ججہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر ولد چوہدری برکت علی ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد رحمانی ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 75196 میں ظفر احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ ججہ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد برکت علی ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر ولد برکت علی

مسل نمبر 75197 میں نشاط اللہ

ولد ظفر احمد قوم جٹ ججہ پیشہ کاشتکاری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 کنال اندازاً مالیتی -/450000 روپے (2) رہائشی مکان 6 مرلے اندازاً مالیتی -/300000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/21280 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نشاط اللہ۔گواہ شد نمبر 1 منور علی ججہ ولد چوہدری برکت علی۔گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 75198 میں مبشر احمد

ولد چوہدری شریف احمد قوم جٹ ججہ پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ مالیتی اندازاً -/1800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 منور علی ججہ ولد چوہدری برکت علی ۔گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 75199 میں خضر حیات

ولد فضل احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع داتہ زید کا اندازاً مالیتی -/1600000 روپے (2) 2 عدد دوکانیں واقع چوک داتہ زید کا اندازاً مالیتی -/800000 روپے (3) رہائشی مکان 12 مرلے کا 1/4 حصہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکانیں مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد ز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خضر حیات ۔گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد ولد داؤد احمد۔گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 75200 میں دلاور بٹ

ولد میر ثناء اللہ بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتازید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ دلاور بٹ ۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد رحمانی ولد محمد عبداللہ۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ وصیت نمبر 33397

مسل نمبر 75201 میں وقار احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وقاراحمد۔گواہ شد نمبر 1 عابد احمد ولد ناصراحمد۔گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 75202 میں امانت محمود محسن

ولد چوہدری محمود احمد قوم کانواں جٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 2 کنال 1/4 ایکڑ مالیتی -/500000 روپے (2) کار مالیتی -/250000 روپے (3) مکان 3 مرلے مالیتی -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔امانت محمود محسن۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد حسین حیدر۔گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد محمد طفیل

مسل نمبر 75203 میں اعجاز احمد

ولد بشیر احمد خالد قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) رہائشی مکان 8 مرلے مالیتی اندازاً -/700000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اعجاز احمد۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر وصیت نمبر 36774

مسل نمبر 75204 میں توحید احمد بابر

ولد محمد سلیم ملہی قوم ملہی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔توحید احمد بابر۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 75205 میں صہیب ناصر احمد

ولد محمد فاضل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔صہیب ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد حسین حیدر

مسل نمبر 75206 میں بلال احمد

ولد احسان اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ بلال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صہیب ناصر احمد ولد محمد فاضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد نعیم اللہ

مسل نمبر 75207 میں اخلاق احمد

ولد احسان اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اخلاق احمد۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 75208 میں عابد احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ معاونت زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت معاونت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عابد احمد۔گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد محمود احمد۔گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ

مسل نمبر 75209 میں سید خلیل احمد

ولد سید نذیر احمد قوم سید پیشہ دوکاندار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 2 مرلے رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/60000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ سید خلیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 75210 میں محمد ارشد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) رہائشی مکان ساڑھے چار مرلے اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/13000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد ارشد۔گواہ شد نمبر 1 سید شاہد احمد ولد ظہور احمد گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 75211 میں محمد اشرف

ولد علی احمد قوم جٹ جہ پیشہ کاشتکاری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے جہ ضلع سیالکوٹ

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال واقع گھنو کے ججہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) رہائشی مکان ساڑھے تین مرلہ واقع گھنو کے ججہ اندازاً مالیتی -/70000 روپے (3) پلاٹ مکان ساڑھے چار مرلہ واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے (4) پلاٹ 10 مرلہ واقع بشیر ٹاؤن لاہور مالیتی اندازاً -/80000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ولد محمد یوسف ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد سید احمد

مسل نمبر 75212 میں محمد شریف

ولد محمد یوسف قوم جٹ ججہ پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنو کے ججہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال 3/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/1400000 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد شریف ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد علی احمد

مسل نمبر 75213 میں کاملہ قمر

بنت قمر محی الدین قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/45500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ کاملہ قمر ۔ گواہ شد نمبر 1 غلام محی الدین ولد علی اکبر۔ گواہ شد نمبر 2 قمر محی الدین والد موصیہ

مسل نمبر 75214 میں فرحان احمد

ولد قمر محی الدین قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ فرحان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غلام محی الدین ولد علی اکبر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد غلام دستگیر

مسل نمبر 75215 میں تنویر احمد

ولد رانا محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غلام محی الدین ولد علی اکبر۔ گواہ شد نمبر 2 کامران احمد قمر ولد قمر محی الدین

☆......☆......☆

درخواست دعا

❁ مکرم صفدر نذیر صاحب گولیکی سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری وقف نو دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ کچھ عرصہ سے علیل ہیں۔ ٹانگ میں درد ہونے کی وجہ سے چلنے پھرنے میں وقت محسوس کرتے ہیں احباب کرام سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم ملک طاہر محمود صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چچی محترمہ علیم ملک صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب ملک مرحوم دارالعلوم غربی صادق ربوہ کی والدہ محترمہ ثروت محمودہ بیگم صاحبہ شیخوپورہ میں بیمار ہیں اور نہایت ہی کمزور ہوگئی ہیں ۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم محمد بشیر صاحب سابق امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

عاجز ایک عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہے اور اہلیہ صاحبہ بھی علیل رہتی ہیں ۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق خدا اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے اور جملہ پریشانیاں بھی اپنے فضل سے دور فرمائے۔

❁ مکرم ڈاکٹر حنیف احمد قمر صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ماموں زاد بہن مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالشکور صاحب سنوری مقیم امریکہ کو گھر میں گرنے کی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی میں فریکچر ہوگیا ہے۔ 10 دسمبر کو آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو معجزانہ شفاء عطا کرے اور تمام پیچیدگیوں سے بچائے اور بچوں کو حامی وناصر ہو۔ آمین

❁ مکرم حافظ محمود احمد طاہر صاحب مربی ضلع مظفرگڑھ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ مکرم رانا محمد نواز صاحب کاٹھگڑھی دارالعلوم وسطی ربوہ گزشتہ دنوں سے فالج کی وجہ سے علیل ہیں۔ دائیں ہاتھ اور زبان پر فالج کا اثر ہے اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ محترمہ کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

امریکہ میں پانچ بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز کا قیام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جماعت احمدیہ کے نام اپنے پیغام میں جو کہ پندرہ روزہ النور واشنگٹن 15/ دسمبر 1982ء کو شائع ہوا امریکہ میں پانچ نئے مشن ہاؤسز اور پانچ بیوت الذکر تعمیر کرنے کے لئے تحریک کی۔ (الفضل 31/ مارچ 1983ء)

اس تحریک پر مخلصین نے والہانہ انداز میں لبیک کہا۔ حضور نے وعدہ جات کے سلسلہ میں امریکہ کے احباب کو پیغام دیا کہ ہر چندہ دہندہ کم از کم 3800 ڈالرز پیش کردے تو سلسلہ کی فوری ضروریات پوری ہوسکتی ہیں اور یہ امریکہ کی اقتصادی حالات میں کوئی بوجھ نہیں ہے۔ وعدہ کے ساتھ ان کی ادائیگی بھی جلد کردیں۔ جنہوں نے زائد وعدے لکھوائے ہیں وہ ایک حصہ رقم کا جلد ادا کردیں۔

(روزنامہ الفضل 22/ جون 1983ء)

اس تحریک کے بعد خدا کے فضل سے کئی مشن ہاؤسز تعمیر ہوئے ہیں بیوت الذکر بنی ہیں۔ مرکزی بیت الذکر بیت الرحمٰن میری لینڈ کی تعمیر ہوئی۔ ان کی کل تعداد 40 سے زائد ہوچکی ہے۔

سونے کے ساتھ چاندی میں بے شمار ورائٹی
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
میاں منور احمد قمر
047-6211883-0321-7709883

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

مناہل ہیئر آئل
گرتے بالوں والوں کیلئے خوشخبری
بالوں کو گرنے سے فوری روکتا ہے، بالوں کو گھنا لمبا اور خوشنما بناتا ہے، میٹھی نیند لاتا ہے
دارالحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212395

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئرڈ یکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

نماز جنازہ حاضر و غائب

محترم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5 دسمبر 2007ء کو قبل نماز ظہر بیت الفضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

(1) مکرمہ قمر النساء صاحبہ

مکرمہ قمر النساء صاحبہ اہلیہ مکرم اعجاز الرحمٰن صاحب کارکن حفاظت خاص لندن 3 دسمبر 2007ء کو طویل علالت کے بعد عارضہ کینسر 24 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نہایت مخلص، باوفا، خدمت دین کا جذبہ رکھنے والی، انتہائی صابر اور شاکر نیک خاتون تھیں۔ ہالینڈ میں اپنے والدین کے گھر قیام کے دوران لجنہ میں مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ گزشتہ آٹھ ماہ سے کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا تھیں۔ بہت صبر اور حوصلہ سے اس بیماری کا مقابلہ کرتی رہیں اور آخر وقت تک کبھی بھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوئیں۔ پسماندگان میں والدین اور میاں کے علاوہ 14 ماہ کی بچی یادگار چھوڑی ہے۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ فضیلت بیگم صاحبہ

مکرمہ فضیلت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب مرحوم ناصر آباد سندھ 25 نومبر کو 63 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ نمازوں کی پابندی کے علاوہ تہجد کا بھی التزام کرتیں اور جماعتی پروگراموں میں باقاعدگی کے ساتھ شامل ہوتی تھیں۔ نہایت نیک، غریب پرور اور خلافت سے بے انتہا عشق رکھنے والی خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

(2) مکرمہ سندس باجوہ صاحبہ

مکرمہ سندس باجوہ صاحبہ بنت مکرم ظہیر احمد صاحب باجوہ نائب امیر یو ایس اے 30 نومبر کو مختصر علالت کے بعد 22 سال کی عمر میں واشنگٹن میں وفات پا گئیں۔ وفات سے صرف 13 دن پہلے 17 نومبر کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الفضل لندن میں آپ کے نکاح کا اعلان فرمایا تھا۔ 2 جنوری کو شادی کی تاریخ مقرر تھی کہ خالق حقیقی کے بلاوے پر اس کے حضور حاضر ہو گئیں۔ عزیزہ مرحومہ بہت خوبیوں کی مالک نیک فطرت تھیں اور محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ مرحوم سابق صدر، صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کی پوتی تھیں۔ آپ کی تدفین مقبرۃ السلام واشنگٹن میں عمل میں آئی۔

(3) مکرم نصیر احمد صاحب باجوہ

مکرم نصیر احمد صاحب باجوہ ابن مکرم نصر اللہ باجوہ صاحب ربوہ 10 نومبر کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم ربوہ کے پرانے رہائشی تھے۔ خلفائے احمدیت سے بے پناہ عشق تھا۔ جلسہ سالانہ کے مبارک موقعوں پر آپ نے غیر معمولی خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم مکرم منیر احمد صاحب بسمل نائب ناظر اشاعت اور مکرم نذیر احمد صاحب خادم ناظم انصار اللہ ضلع بہاولنگر کے بہنوئی تھے۔

(4) مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سیکرٹری مال ضلع کراچی 12 رمئی کو 94 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم نے 46 سال تک کراچی جماعت میں مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ بطور سیکرٹری مال ان کی خدمات کا عرصہ 35 سال پر محیط ہے۔ ہمیشہ نہایت محنت، اخلاص اور جانفشانی سے خدمت پر کمربستہ رہتے۔ مرحوم موصی تھے اور نہایت نیک اور خلافت سے بے انتہا عشق رکھنے والے بزرگ انسان تھے۔

(5) مکرمہ سیدہ خورشید جہاں صاحبہ

مکرمہ سیدہ خورشید جہاں صاحبہ اہلیہ مکرم وہاب صدیقی صاحب مرحوم 30 جولائی کو 80 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ محترم حکیم سید عبدالہادی صاحب مرحوم کی بیٹی اور مکرم سید قمر الحق صاحب (شہید سکھر) کی بڑی بہن تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ سلسلہ کا درد رکھنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

ضرورت سیلز مین

ایک ادارہ کو پاکستان بھر میں ونڈہ (جانوروں کا چارہ) کی سیل کیلئے سیلز مینوں کی ضرورت ہے۔ معقول تنخواہ کے علاوہ کمیشن بھی دیا جائے گا۔ ضرورت مند نوجوان درج ذیل پتہ پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

العروج چکس ضیاء کالونی ہارون آباد

فون: 063-2253431,0333-2812831

ضرورت خادمہ

ایک عمر رسیدہ خاتون کی دیکھ بھال کیلئے ایک خادمہ کی ضرورت ہے جو اچھی طرح ان کو سنبھال سکے اور ان کا ہر قسم کا خیال رکھ سکتی ہو۔ معقول تنخواہ کے علاوہ رہائش اور کھانا دیا جائے گا۔ ضرورت مند خواتین نظارت صنعت و تجارت صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے رابطہ کر سکتی ہیں۔ فون: 047-6213773

Email:nstsaa@yahoo.com

(نظارت صنعت و تجارت)

مکان برائے کرایہ

3 بیڈروم 2 اٹیچ باتھ روم ٹی وی لاؤنج
تمام گھر یورپین سٹائل اور نیو حالت میں
2 صحن گیراج کے ساتھ
ناصر خلیل ورک دارالصدر جنوبی نزد بیت الکرامہ
فون نمبر 0301-7972925-0346-7181860

پرس کی بے شمار ورائٹی۔ قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

مکان برائے فروخت

واقع محلہ دارالرحمت غربی رقبہ ایک کنال مین راجیکی روڈ پر تین کمرے کچن سٹور باتھ روم وغیرہ انتہائی مناسب قیمت
برائے معائنہ مکان مرزا وسیم احمد: 03346360392
رابطہ: مرزا طارق 0302-6929145 0044-2086700728 ڈیلر حضرات سے معذرت

ضرورت سٹاف

الصادق اکیڈمی بوائز ہائی سکول کیلئے میل سائنس ٹیچرز اور گرلز ہائی سکول کیلئے فی میل سائنس ٹیچرز کی ضرورت ہے مکمل کوائف کے ساتھ اپنی درخواستیں مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف ربوہ میں جمع کروائیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

WONTON
CHINESE RESTAURANT & TAKE AWAY
Outdoor Catering & Event Management
Off M.M Alam Road, 9-BI/BII,
Ghalib Market Gulberg III, Lahore.
Tele: 042-5717804
Mob: 0300-4373020, 0321-4146785

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

ربوہ میں طلوع و غروب 15 دسمبر

طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	5:08

زد جام عشق قیمت فی ڈبی -/500 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal. Gulberg III. Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 16 دسمبر 2007ء بروز اتوار
بمقام ربوہ کلینک
دارالرحمت غربی ربوہ
بروز ہفتہ 15 دسمبر رابطہ کیلئے فون نمبر 6213888
فون 6213462-0300-9452971

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

خوشخبری (جرمن زبان سیکھئے)
اب آپ کو جرمن زبان سیکھنے اور ٹیسٹ دینے کیلئے ربوہ سے باہر جانے کی ضرورت نہیں اپنے شہر میں سیکھئے اور مطلوبہ سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔
Twinkle Star Academy Rabwah
Affiliated Campus
Goethe Zentrum Lahore
15- Nasirabad East Rabwah
PH:047-6211800,6211872
03335298174

C.P.L 29-FD